فرزندانِ شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے منظوم تعزیت

قاضی عبدالحلیم کلاچوی

ش شیخؒ رخصت ہوگیا، آؤ سمیعؔ باتیں کریں — شیخؒ کے انوارؔ کی دن رات کی باتیں کریں
آؤ انورؔ اب مہد سے تا لحد باتیں کریں — خاص کر مدنیؒ سے اِن کی راز کی باتیں کریں
شیخ جب رخصت ہُوا پھر اور ہم اب کیا کریں

ی یہ جہاں ہے بے وفا ہو کوئی کتنا باہنر — اس میں رہنے کو نہیں آیا کوئی صاحب نظر
وقت آنے پر چلے جاتے ہیں ہاں سب دیدہ ور — شیخؒ بھی رخصت ہُوا دنیا کو گریاں چھوڑ کر
اب جہاں میں تم بتاؤ مسکرا کر کیا کریں

خ خرمنِ امن و سکوں برباد رفتہ اب نہیں — ثانئِ شبلیؒ نہیں رومیؒ نہیں مدنیؒ نہیں
یہ بھی سن لو اب جہاں میں شیخ عبدالحقؒ نہیں — سامنے قدرت کے دُنیا کی کبھی چلتی نہیں
ٹکڑے ٹکڑے غم سے دل ہے تم بتاؤ کیا کریں

ع عاملِ قرآن تھا اور عالم قولِ نبیؐ — دسترس میں ان کے دونوں، بات ہے سب پر جلی
خلوت و جلوت میں یکساں تھا نہ کُھا ہرگز خفی — اک زمانہ معترف ہے اُن کا، بیشک تھا ولی
زندگی اب تلخ ہے اب تم بتاؤ کیا کریں

ب باغ اُجڑا ہے چمن ویران ہے ان کے بغیر — زندگی بے کار ہے بے سود ہے ان کے بغیر
لگتے ہیں اب پھول کانٹے اپنے حضرتؒ کے بغیر — خار ہیں ہاں خار ہیں اب ہر جگہ ان کے بغیر
زیست میں ظلمت ہوئی پیدا اب بتاؤ کیا کریں

---

۱ حضرتؒ کے فرزند اکبر مولانا سمیع الحق صاحب مُراد ہیں۔ تلفظ میں ضرورتِ شعری کی وجہ سے عین کو ادا نہیں کیا جائے گا۔ تھوڑی سی بُو دی جائے گی۔

۲ حضرتؒ کے صاحبزادے مولانا انوار الحق صاحب مراد ہیں۔

۳ حضرت شیخؒ انوار الحق صاحب کو انور کے نام سے پکارتے تھے۔

۴ حضرت شیخؒ کے شیخ، شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز مراد ہیں۔

د دین و دانش کا مہ انور تھا رخصت ہوگیا　　پیکرِ حلم و حیا یکسر تھا رخصت ہوگیا
وہ محدث بے بدل تھا آہ رخصت ہوگیا　　کس قدر محبوب تھا عالم کا رخصت ہوگیا
سازِ دل کو توڑ کر اب تم بتاؤ کیا کریں

ا آہ دھڑکا جس کا تھا آخر گھڑی وہ آگئی　　کائناتِ بزم جس سے ایک دم تھرا گئی
روشنی جس کی بسیطِ ارض کو چمکا گئی　　مرگ! تجھ پہ مرگ آئے وہ ستارہ کھا گئی
شش جہت تاریک ہے اب تم بتاؤ کیا کریں

ل لاؤ اب محمود[۱] دنیا میں کوئی ایسا امیں　　چھان ڈالو مشرق و مغرب میں گرچہ سب زمیں
یاد آئے گی ہمیشہ اُن کی اب شانِ جبیں　　ملتی ہے دنیا میں ایسی پاک ہستی کب کہیں
روتے ہیں پیر و جواں اب تم بتاؤ کیا کریں

ح حامد[۲] و راشد[۳] کا دادا جان ڈھونڈیں اب کہاں　　مہر انور شمس تاباں کا جہاں ہے اب کہاں
کس طرح اظہارِ[۴] غم ہو ہے یہ طاقت اب کہاں　　مسند آرائے حدیث یار لوگو! اب کہاں
ہے سفینہ علم کا ڈوبا بتاؤ کیا کریں

ق قافلہ کا میر تھا اُف وہ اچانک سو گیا　　حق کی جانب سے عطیہ تھا وہ پنہاں ہوگیا
شکر ہے وہ تخمِ الفت تو جہاں میں بو گیا　　شیخ رح کی راہوں سے جو بھٹکا بہت ہی کھو گیا
شیخ عبدالحق ہوا خلد آشیاں اب کیا کریں

---

۱ حضرت رح کا صاحبزادہ محمود الحق حقانی　　۲، ۳ حضرت شیخ رح کے پوتے ہیں۔
۴ حضرت شیخ رح کا صاحبزادہ اظہار الحق